Date:

زمانہ گواہ ہے کہ قائداعظم ایک سچے، کھرے اور با اصول انسان تھے۔ ان کے
بدترین دشمن بھی ان کے کردار کی عظمت کے متعارف ہیں اور یہی وجہ ہے
کہ مسلمانان ہند و پاک ان پر جان چھڑکتے تھے اور ان پر اندھا اعتماد کرتے
تھے۔ میرے نزدیک قائداعظم کی راست گوئی اور عظمتِ کردار سیرت النبیؐ
کے گہرے مطالعے کا اعجاز تھی جس کے کئی شواہد ملتے ہیں۔ قائداعظم کوئی
مزہبی یا روحانی شخصیت نہیں تھے اور نہ ہی کبھی انہوں نے ایسا دعویٰ کیا
۔ وہ بار بار کہتے رہے کہ میں مولانا نہیں ایک عام مسلمان ہوں۔ بشری کمزوریوں
سے پاک شخصیات صرف انبیاء اور اولیاء کی ہوتی ہیں۔ قائداعظم بھی بہرحال
ایک بشر ہی تھے لیکن وہ نمود و نمائش، منافقت اور دوہرے معیار سے
نفرت کرتے تھے۔ ان کی تقریریں اور منہ سے نکلے ہوئے الفاظ ان کے باطن اور
دل کی گہرائیوں کی عکاسی کرتے تھے کیوں کہ وہ ایک بےلوث انسان
تھے اور ان کے پیش نظر صرف اور صرف قومی مفاد تھا جس کے حصول
کے لیے انہوں نے زندگی کی آخری سانس تک جدوجہد کی۔

The time stands witness to the fact that Quaid-e-Azam was as truthful, upright and principled man. Even his worst enemies acknowledge the greatness of his character, and that is why the Muslims of Indo-Pak doted upon him and trusted him blindly. In my opinion, Quaid-e-Azam's quality of truthfulness ,and greatness of character were the miraculous outcomes of his deep study of biography of the Holy Prophet (P.B.U.H) for which there are several proofs. Quaid-e-Azam was not a religious or spiritual person, nor did he ever make such a claim. He kept on saying again and again that he was not a Maulana, but an ordinary Muslim. Only prophets' and saints' personalities are free from human weaknesses. Quaid-e-Azam was also a human being, but he hated ostentation, hypocrisy and double standards. His speeches and statements reflected his inner-self and deapth of heart, as he was a selfless man and he considered only national interest for which he struggled till his last breath.